والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ

ہر ایک بچے کی انتہائی استعداد کو والدین اور تعلیمی برادری کے درمیان پُرفعال شراکت سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔[1] والدین اور اسکولوں کے درمیان پُرفعال سرگرمیوں کو پروان چڑھانے کے لیے، والدین کے خاص حقوق اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔

تمام والدین کے درج ذیل حقوق ہیں:

1) پبلک اسکول میں مفت تعلیم کا حق۔
والدین کو ایک محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول میں ان کے بچوں کے لیے پبلک اسکول میں مفت تعلیم کا حق حاصل ہے۔

والدین کو حق ہے کہ:

a) ان کے بچے کے لیے مفت پبلک اسکول کی تعلیم کنڈرگارٹن سے 21 سال کی عمر تک یا ہائی اسکول ڈپلومہ کے حصول میں سے جو بھی پہلے واقع ہو، جیسا کہ قانون تقاضا کرتا ہے؛
b) ان کے معذوری کے حامل بچے کی تشخیص کی جائے اور، خاص تعلیم کا ضرورت مند ہونے کی صورت میں اسے لاگو قوانین اور ضوابط کے مطابق 3 سے 21 سال کی عمر تک مفت مناسب تعلیم دی جائے؛
c) ان کے انگریزی زبان کی محدود استعداد رکھنے والے بچوں کو، قانون اور ضوابط کے تقاضوں مطابق دولسانی تعلیم یا انگریزی بحیثیت دوسری زبان کی تعلیم فراہم کی جائے؛
d) ان کے بچے کو محکمۂ تعلیم کے ذریعہ سالانہ طور پر اپنائے گئے اسکول کیلنڈر کے مطابق مکمل تدریسی جدول فراہم کیا جائے؛
e) ان کے بچے کو ایک ایسے محفوظ اور معاونتی تعلیمی ماحول میں تعلیم فراہم کی جائے جو تعصب، ایذا دہی، غنڈہ گردی اور ہٹ دھرمی سے پاک ہو؛
f) ان کے بچے اصل یا تصوراتی نسل، رنگ، مذہب، عمر، عقیدہ، قومیت، قومی نژاد، غیر ملکی ہونے کی حالت، شہریت کی حیثیت، معذوری، جنسی رجحان، جنس (صنفِ جنس) یا وزن کے قطع نظر دوسروں سے ہمدردی اور احترام اور مساوی تعلیمی مواقع موصول کریں؛
g) نیویارک شہر محکۂ تعلیم کے شہر پیما مداخلتی اور نظم و ضبط کے اقدامات کے معیارات میں پائے جانے والے طلبا کے حقوق اور ذمہ داریوں کے مسودۂ قانون میں قائم کیے گئے تمام حقوق بچے کو دیئے جائیں۔

ان کے بچے کی معلومات تک رسائی دیئے جانے کا حق

2) محکمۂ تعلیم اور اس کے اسکولوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ والدین کو تعلیمی پروگراموں پر دستیاب معلومات اور مواقع اور ان کے بچوں کے تعلیمی ریکارڈ تک رسائی فراہم کریں۔

والدین کو حق ہے کہ:

a) اگر والدین محکمہ سے زیادہ مؤثر طور پر گفتگو کرنے کے لیے لسانی امداد کا مطالبہ یا درخواست کریں تو انہیں چانسلر کے ضابطہ A-663 کے مطابق ترجمہ اور ترجمانی کی خدمات فراہم کی جائیں؛
b) ان کو ان تمام پالیسیوں اور ضوابط کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں جن کے لیے اسکول، ضلع اور / یا برو کی سطح پر والدین کی مشاورت کی ضرورت ہو؛

---

[1] اس دستاویز کے مقاصد کیلئے والدین کا مطلب طالب علم کے والدین، یا سرپرست (سرپرستان)، یا والدین کے رشتے والا کوئی دیگر فرد (افراد) یا طالب علم کی کفالت کا ذمہ دار کوئی شخص ہے۔

c) ان کو اسکول کے نظام کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات، ان خدمات کے اہل ہونے کی شرائط اور ان کے لئے درخواست کرنے کے طریقے کے متعلق جدید ترین معلومات کی سہولت دی جائے (جیسے، نقل وحمل کا انتظام، غذائی خدمات، صحت کی خدمات، انگریزی زبان کے متعلم (ELL) کی تدریس، ثالثی، خاص تعلیمی خدمات وغیرہ)؛

d) ان کو مطلوبہ طبی، ادراکی اور لسانی جانچ کے امتحانات کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں؛

e) انہیں ان کے بچے کے تدریسی پروگرام، حاضری اور طرزِ عمل کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں؛

f) انہیں اپنے بچوں کی تعلیمی کارکردگی کی تشخیص کے لئے استعمال میں لائے جانے والے درجہ بندی کے معیارات کے متعلق تحریری معلومات فراہم کی جائے؛

g) انہیں ان کے بچے کے تدریسی پروگرام کے متعلق معلومات تک رسائی دی جائے، بشمول کورس کی تعلیم یا نصاب کے، لیکن یہ انہی تک محدود نہیں ہے؛

h) انہیں چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق ان کے بچے کے ریکارڈ کی رازداری کا یقین دلایا جائے؛

i) انہیں اسکول کو درخواست موصول ہو جانے کے 45 دنوں کے اندر ان کے بچوں کی تعلیمی ریکارڈ تک رسائی اور نظر ثانی کا موقع دیا جائے؛

j) اسکول کے نامزد کردہ علمے کے ذریعے اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈ کی وضاحت کے لیے مقررہ وقتِ ملاقات لینا اور اس قسم کی درخواست کرنے کے بعد معقول وقت کے اندر اس قسم کی ملاقات کرسکیں؛

k) اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈز کسی بیرونی ایجنسی کو فراہم کئے جانے، اور اعلی تعلیمی ادارے اور / یا فوج کے بھرتی کنندہ سے اپنے رابطہ کی معلومات راز رکھنے کا مطالبہ کریں، جیسا کہ چانسلر کے ضابطہ A-820 میں درج ہے؛

l) ان کے بچے کے تعلیمی ریکارڈز بروقت کسی دوسرے اسکول میں بھیج دیں جس میں انکا بچہ منتقل ہوا ہے؛

m) طالب علم کے تعلیمی ریکارڈز میں موجود ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے افشاء کی منظوری، ماسوا اس کے جب خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری کے قانون [Family Educational Rights and Privacy Act (FERPA)] اور چانسلر کے ضابطہ A-820 کے تحت بغیر منظوری کے افشاء کی اجازت حاصل ہو- بغیر منظوری کے افشاء کا ایک استثناء اس اسکولی ابلکاروں کو تعلیمی ریکارڈ افشأ کیے جا سکتے ہیں جن کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ان کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے- اسکول کے ابلکاروں کی مثال میں، نیو یارک شہر محکمہء تعلیم کے ملازمین (جیسے کہ منتظمین، نگران، اساتذہ، دیگر معلمین یا معاون عملہ کا ارکان) شامل ہیں،اور وہ افراد جن کو نیو یارک شہر محکمہء تعلیم نے خدمات انجام دینے اور ایسے کام نمٹانے کے لیے ان کی خدمات حاصل کی ہیں (جیسے کہ ایجنٹ، ٹھیکے دار اور مشیران) جن کے لیے بصورتِ دیگر یہ اپنے ملازمین کو استعمال کرتا- بغیر اجازت کے معلومات افشا کرنے کی اجازت ایک استثناً یہ ہے کہ درخواست کرنے پر اسکول بغیر اجازت کے معلومات کا افشاء ایسے دیگر اسکولی ضلع کے ابلکاروں پر کرسکتا ہے جس میں طالب علم اندراج کروانے کا خواہاں ہو یا منصوبہ رکھتا ہو یا اندراج کر چکا ہو اگر یہ آپ کے بچے کے اندراج یا منتقلی کے مقصد کے لیے کیا جائے-

n) اگر آپ سمجھتے ہیں کہ نیویارک شہر محکمہء تعلیم FERPA کے مطلوبات پوری کرنے میں ناکام رہا ہے تو شکایت ریاستہائے متحدہ محکمہء تعلیم کے پاس دائر کریں- اس دفتر کا نام اور پتہ جہاں سے FERPA کی کارروائی ہوتی ہے ذیل میں ہے:

Office Compliance Policy Family
U.S. Department of Education
400 Maryland Avenue SW
Washington DC 20202-8520

o) طلبا اور خاندانوں کو مالی امداد کے لیے درخواست دینے میں امداد فراہم کرنے کے مقصد کے واسطے اپنے بچے کا نام، تاریخ پیدائش اور پتے کو ریاستہائے متحدہ محکمہء تعلیم کو افشاں کرنے میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کرنا، اور اپنے بچے کا نام، تاریخ پیدائش اور گریڈ سطح (مثلاً نویں گریڈ) کی معلومات نیشنل اسٹوڈنٹ کلرنگ ہاوز (ایک ایسی تنظیم جو NYC DOE کو کالج اندراج اور سند یافتہ کی معلومات فراہ کرتی ہے) کو افشاں کرنے میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کرنا-

3) اپنے بچوں کی تعلیم میں سرگرمی کے ساتھ شمولیت کرنے اور مصروفِ عمل ہونے کا حق
والدین کو یہ حق ہے کہ انہیں اپنے بچوں کی تعلیم میں پُرمعنی شرکت کا ہر ایک دستیاب موقع فراہم کیا جائے-

والدین کو حق ہے کہ:

a) اپنی اسکولی برادری میں پذیرائی، احترام، اور اعانت یافتہ محسوس کریں؛

b) اسکول کے تمام اہلکار ان کے ساتھ شائستگی اور احترام کے ساتھ پیش آئیں، اور نسل، رنگ، مسلک، مذہب، قومی نژاد، جنس، جنسی صنف، عمر، قومیت، غیر ملکی ہونے / شہریت کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، پارٹنرشپ کی حیثیت، جنسی رجحان، جنسی شناخت یا معذوری سے قطع نظر، انہیں تمام حقوق دئے جائیں؛

c) معلمین اور اسکول کے دیگر عملہ کے ساتھ تحریری یا زبانی اظہاروابلاغ کرسکیں اور اپنے بچے کی تعلیمی، سماجی اور طرزِعمل سے متعلق پیش رفت کے معاملہ میں تشویشات ظاہر کرسکیں؛

d) مقررہ طریق کار کے مطابق اپنے بچے کے معلمین اور پرنسپل سے ملاقات کرسکیں؛

e) اسکول میں اپنے بچے کی پیشرفت پر بات چیت کرنے کے لئے والدین - اساتذہ کی پُرمعنی مفید کانفرنسوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی تشویشات پر گفتگو کرنے کے لئے پورے سال میں کبھی بھی اسکول کے دیگر عملہ تک رسائی حاصل کرسکیں؛

f) اسکول میں اپنے بچہ کی تعلیمی اور طرز عمل کی پیش رفت کی رسمی اور غیر رسمی دونوں رپورٹوں سے باقاعدہ بنیاد پر مطلع رہیں؛

g) اپنے بچے پر تادیبی کارروائی کی صورت میں چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطہ انضباط میں متعین کردہ طریقے کے مطابق باضابطہ کارروائی کرسکیں؛

h) اپنے بچے کے اسکول میں اسکول قیادتی ٹیم کے انتخابات میں کھڑے ہوسکیں؛

i) مقررہ ضابطوں کے مطابق عملے یا اسکول کی انتظامیہ سے پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر اپنے بچے سے متعلق، سماعتوں، کانفرنسوں، انٹرویوز اور دیگر اجلاسوں میں کسی دوست، صلاح کار یا ترجمان کے سنگ جاسکیں؛

j) سماعتی معذوری کی صورت میں، انہیں ایسے کسی بھی اجلاس یا سرگرمی میں شامل ہونے کیلئے ترجمان فراہم کیا جائے، جو ان کے بچے کے تعلیمی پروگرام کے تعلیمی یا انضباطی پہلوؤں کے لئے مخصوص ہو؛ بشرطیکہ اس اجلاس یا سرگرمی سے قبل اس کی تحریری درخواست کی گئی ہو؛ اور اگر ترجمان دستیاب نہ ہو، تو دیگر معقول انتظام کیا جائے؛

k) اسکول کا عملہ یہ یقینی بنانے کی ہرممکن کوشش کرے کہ والدین اسکول سے اہم اطلاعات حاصل کریں، جس میں والدین - اساتذہ کانفرنسوں، والدین کی انجمن، یا والدین - اساتذہ کی انجمن کے اجلاسات، اسکول قیادتی ٹیم کے اجلاسات، اجتمائی تعلیمی کونسل کے اجلاسات وغیرہ کے اطلاع نامے شامل ہیں؛

l) واجبات کی ادائیگی کے بغیر وہ اپنے بچے کے اسکول کی انجمنِ والدین یا والدین - اساتذہ کی انجمن کے ممبر بن سکیں؛

m) انہیں "والدینی کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانونی مسودہ"، "شہر پیما مداخلتوں اور ضابطۂ انضباط کے معیارات" کی نقل فراہم کی جانی چاہیے جس میں "مسودۂ برائے طالبِ علم کے حقوق اور ذمہ داریاں" اور اسکول کی مخصوص پالیسیوں کی نقول شامل ہوں؛

n) اسکول کی کمیٹیوں میں (مثلاً، تحفظ، غذائیت، C-30 سطح I)، ان کمیٹیوں پر لاگو ہونے والے شراکت کے رہنما خطوط کے مطابق شرکت کرسکیں؛

o) چانسلر کے ضابطہ D-140, D-150, D-160 اور D-170 اور قانون کے مطابق، اجتمائی یا شہر پیما تعلیمی کانسلوں کے لیے امیدوار بنیں، یا اگر قابلِ اطلاق ہو تو ان کے ممبران کے لیے ووٹ ڈال سکیں؛

p) عام اجلاس کے قانون / ("سن شائن قانون") کی شرائط اور قائم کردہ طریقہ کار کے مطابق عوام کے لیے کھلے اجتماعی اور شہر پیما تعلیمی کونسلوں اور پینل برائے تعلیمی پالیسی کے اجلاسات میں شامل ہوں اور حصہ لے سکیں؛

4) اپنے بچے کی تعلیم پر اثر انداز ہونے والے معاملات کی نالش دائر کرنے اور / یا اپیل کرنے کا حق

چانسلر نے ان ضابطوں اور پالیسیوں کا اعلان کردیا ہے جو بچے کی تعلیم کو متاثر کرنے والے متعدد معاملات کو حل کرنے کے لئے نالش دائر کرنے یا اپیل کرنے کی کارروائی کا تعین کرتے ہیں- یہ ضابطے چانسلر کے درج ذیل ضابطوں میں اجرا کیے گئے ہیں جنھیں یہاں ملاحظ کیا جاسکتا ہے: http://schools.nyc.gov/RulesPolicies/ChancellorsRegulations/default.htm اور DOE کے والدین کی نالش کے طریق کار یہاں دستیاب ہیں:
http://schools.nyc.gov/Offices/FACE/KeyDocuments/Parent+Complaint+Procedures.htm

والدین کو حق ہے کہ:

a) چانسلر کے ضابطہ A-101 کے مطابق رہائشی علاقے کی بنیاد پر دوسرے اسکول میں تبادلے کی درخواست کریں؛

b) چانسلر کے ضابطہ A-420 کے مطابق جسمانی سزا کے خلاف شکایت کریں؛

c) چانسلر کے ضابطہ A-420 کے مطابق زبانی برا بھلا کہنے کے خلاف شکایت کریں؛

d) چانسلر کے ضابطہ A-443 کے مطابق مہتمم یا پرنسپل کے ذریعہ معطلی کے خلاف اپیل کرسکیں؛

e) چانسلر کے ضابطہ A-450 کے مطابق غیر رضاکارانہ تبادلے کے خلاف اپیل کرسکیں؛

f) چانسلرکے ضابطہ A-501 کے مطابق ترقیاتی فیصلے کے خلاف اپیل کرسکیں؛

g) چانسلر کے ضابطہ A-655 کے مطابق اسکول قیادتی ٹیم کے انتخاب کے خلاف اپیل اور / یا شکایت درج کرواسکیں؛

h) چانسلر کے ضابطہ A-660 کے مطابق والدین کی انجمن یا والدین اساتذہ کی انجمن اور صدور کی کونسل کے انتخابات، تنازعات، فعل اور بے عملی کے متعلق شکایت اور/ یا اپیل کرسکیں؛

i) چانسلر کے ضابطہ A-701 کے مطابق مامونیت سے استثناء سے انکار کے خلاف اپیل کرسکیں؛

j) چانسلر کے ضابطہ A-710 کے مطابق حوالہ، تشخیص، ترقی اور / یا سیکشن 504 منصوبہ کے نفاذ کے سلسلے میں شکایت درج کرواسکیں؛

k) چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق بے گھر بچوں یا عارضی رہائش گاہ میں رہنے میں والے بچوں کی تقرری کی اپیل کرسکیں؛

l) چانسلر کے ضابطہ A-801 کے مطابق نقل و حمل کی اہلیت سے متعلق فیصلے پر اپیل کرسکیں؛

m) چانسلر کے ضابطہ A-810 کے مطابق مفت اور رعایتی کھانے سے متعلق اہلیت سے وابستہ فیصلے پر اپیل کر سکیں؛

n) چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق اس بنیاد پر اپنے بچے کے ریکارڈز میں درج کسی بھی بات کی ترمیم کی درخواست کرسکیں کہ وہ غلط، گمراہ کن، ہے یا ان کے بچے کی رازداری کے حق کے خلاف ہے-

o) چانسلر کے ضابطہ A-830 کے مطابق DOE کے ملازمین کی جانب سے امتیاز برتے جانے کے خلاف شکایت درج کراسکیں؛

p) چانسلر کے ضابطہ A-831 کے مطابق طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذا رسائی کے خلاف شکایت درج کراسکیں؛

q) چانسلر کے ضابطہ A-832 کے مطابق طالب علم سے طالب علم کی امتیازیت، ایذا دہی، دھمکی اور / یا غنڈہ گردی کے خلاف شکایت درج کراسکیں؛

r) چانسلر کے ضابطہ C-30 کے مطابق ایک پرنسپل یا نائب پرنسپل کے انتخاب کے طریقہ کار کے متعلق شکایت کر سکیں؛

s) محکمہء تعلیم (DOE) کے ذریعہ برقرار رکھے گئے پبلک ریکارڈ تک رسائی سے انکار کے خلاف چانسلر کے ضابطہ D-110 کے تحت قانون برائے آزادی معلومات کے تحت اپیل کرسکیں؛

t) چانسلر کے ضابطہ D-140 کے مطابق اجتماعی تعلیمی کونسلوں کے اراکین کی نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرا سکیں؛

u) چانسلر کے ضابطہ D-150 کے مطابق شہر پیما کونسل برائے خاص تعلیم یا شہرپیما ضلع 75 کونسل کے اراکین کی نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرا سکیں؛

v) چانسلر کا ضابطہ D-160 کے مطابق شہر پیما کونسل برائے ہائی اسکول کے اراکین کی نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرسکیں؛

w) چانسلر کا ضابطہ D-170 کے مطابق شہر پیما کونسل برائے انگریزی زبان کے متعلمین کے اراکین کی نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرسکیں؛

x) اگر انکے بچے کے اسکول نے مناسب طریق عمل کی پیروی کیے بغیر بچے کو اسکول / کلاسوں میں شرکت سے خارج کردیا ہے تو DOE کے نالش کے طریق کار کے مطابق نالش دائر کریں یا اپیل کریں؛

y) کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے قانون (No Child Left Behind Act): زمرہ I اور II، حصہ A اورD، اور زمرہ III اور IV، حصہ A کے تحت فراہم کردہ درج ذیل پروگراموں کے بارے میں یا اپنے بچے کی تعلیم پر اثرانداز ہونے والے کسی معاملہ کے لئے محکمہء تعلیم (DOE) کے نالش کے طریق کار کے مطابق شکایت درج کرواسکیں جس کا حل چانسلر کے مذکورہ بالا کسی بھی طریق کار کے مطابق نہ ہوسکے-

تمام والدین کی درج ذیل ذمہ داریاں ہیں: (1) اپنے بچے کو اسکول میں تدریس کے لئے تیار بھیجیں-

(2) یہ یقینی بنائیں کہ ان کا بچہ پابندی کے ساتھ اسکول جاتا ہے اور وقت پر پہنچتا ہے-
(3) اسکول کے اطلاع نامے پڑھ کر، اسکول کے بارے میں اپنے بچے کے ساتھ بات کرکے، اپنے بچے کے کام اور پیش رفت کی رپورٹ کا جائزہ لے کے، اور اسکول کے عملہ کے ساتھ ملاقات کرکے وہ اپنے بچے کے کام، ان کی پیش رفت اور مسائل سے واقف رہیں-
(4) اپنے بچے کی تعلیمی پیش رفت کے متعلق ان کے اساتذہ اور پرنسپل سے تحریری اور/ یا زبانی رابطہ بنائے رکھیں-
(5) اپنے بچہ کی تعلیم سے متعلق اسکول کی تمام پالیسوں اور چانسلر کے نافذالعمل ضابطوں کی تعمیل کریں-
(6) اپنے بچے کے اسکول کے اظہاروابلاغ کا بر وقت جواب دیں-
(7) اسکول کی درخواست پر اپنے بچے کے متعلق تمام اجلاسوں اور کانفرنسوں میں حصہ لیں-
(8) شائستہ انداز میں اسکول کی عمارت میں داخل ہوں، انتشارانگیز رویہ سے اجتناب کریں اور اسکولی برادری کے تمام ممبران کے ساتھ شائستگی اور احترام سے پیش آئیں-
(9) اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکول کے پاس تازہ ترین رابطے کی درست معلومات ہیں (مثلاً، گھر کا پتہ، ٹیلیفون نمر)-

والدین کو یہ بھی چاہئے کہ وہ:
(1) گھر کا سازگار ماحول فراہم کریں جس میں تعلیم کو ترجیح دی جائے-
(2) گھر میں علم حاصل کرنے، صلاحیتوں اور ایسی اقدار پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیں جو سماج میں مؤثر طریقے سے کام کرنے کے لئے ضروری ہیں-
(3) اسکول کو رضاکارانہ طور پر وقت، ہنر یا وسائل فراہم کریں-
(4) اسکول اور برادری کے ایسے پروگراموں میں حصہ لیں جو والدین کو تعلیمی فیصلے سازی میں شامل ہونے کا اختیار دیتے ہوں-
(5) اسکول کی انجمن برائے والدین یا والدین / اساتذہ انجمن کے سرگرم رکن بنیں-
(6) جہاں اطلاق ہو، زمرہ I والدین کمیٹی کے سرگرم رکن بنیں-
(7) اپنے بچے سے اسکول کے کام، حاضری، اور طرز عمل سے متعلق سوال کریں اور ان سے اسکول کی توقعات پر گفتگو کریں-
(8) اپنے بچے کو دوسروں کی جائداد، تحفظ اور حقوق کا احترام کرنا سکھائیں اور دھمکی دینے، براساں کرنے یا امتیازی رویے سے پرہیز کرنے کی اہمیت بتائیں-

نیویارک شہر محکمہء تعلیم (NYCDOE) کی یہ پالیسی ہے کہ وہ اصل یا متصور نسل، رنگ، مذہب، عمر، عقیدے، قومیت، قومی نژاد، غیر ملکی ہونے کی حیثیت، شہریت کی حیثیت، معذوری، جنسی رجحان، صنفِ جنس (جنس) یا وزن سے قطع نظر مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرے- محکمۂ تعلیم کی یہ پالیسی بھی ہے کہ مذکورہ بالا بنیادوں پر براس، بشمول جنسی براس سے پاک ماحول برقرار رکھا جائے- مناسب قانون کی تعمیل سے متعلق استفسارات ذیل میں بھیجے جاسکتے ہیں:

Office of Equal Opportunity, 65 Court Street, Brooklyn, New York 11201 (718) 935-3320